روزمرّہ کی زِندگی

مینیجر ایم۔آئی۔کے ۳۶ فیروز پور روڈ، لاہور نے
مکتبہ جدید پریس، لاہور سے چھپوا کر شائع کیا۔

روز مرّہ کی زِندگی

مُقدّس بائِبل کے الفاظ میں

صِرف یہ کرو کہ تمُہارا چال چلن

مِسیح کی خُوشخبری

کے مُوافِق رہے۔

(فِلپّیوں ۱: ۲۷)

سکرپچر گفٹ مشن

پوسٹ بکس ۱۳۷ - لاہور

فہرستِ مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	گھر میں ہر روز عبادت	۳
۲	خُداوند کا دِن	۵
۳	ماں باپ اور بچّے	۶
۴	کھانا اور پینا	۸
۵	لباس	۱۱
۶	صفائی	۱۲
۷	ہمارا کلام	۱۳
۸	شادی	۱۵
۹	پاکدامنی	۱۹
۱۰	خیرات اور نذرانہ	۲۱
۱۱	اِختیار والے	۲۶
۱۲	کام اور نوکری	۲۷
۱۳	مالک	۲۹
۱۴	روپے پیسے اور مال	۳۰
۱۵	قرض اور سُود	۳۵
۱۶	مقدمے	۳۶
۱۷	دُشمن	۳۷
۱۸	راستبازی کے سبب سے ستایا جانا	۳۹
۱۹	بُت پرستی	۴۱
۲۰	جادُوگری اور فالگیری	۴۳
۲۱	دُکھ اور بیماری	۴۴
۲۲	مَوت	۴۷

روزمرّہ کی زِندگی

گھر میں ہر روز عِبادت

روزانہ بائبل پڑھنی چاہیئے

تیرا کلام میرے قدموں کے لِئے چراغ اور میری راہ کے لِئے روشنی ہے
مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو۔ اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے لِئے مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گاؤ۔

پاک نوشتے تُجھے مسیح یسُوؔع پر ایمان لانے سے نجات حاصِل کرنے کے لِئے دانائی بخش سکتے ہیں۔ ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لِئے فایدہ مند بھی ہے تاکہ مردِ خُدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لِئے بالکُل تیار ہو جائے۔ اُنہوں (بیریؔہ کے لوگوں) نے بڑے

شوق سے کلام کو قبول کیا ۔ اور روز بروز کتاب مقدس میں تحقیق کرتے تھے ۔

زبور ۱۱۹ : ۱۰۵ ؛ کلسیوں ۳ : ۱۶ ؛ ۲ تیمتھیس ۳ : ۱۵ - ۱۷ ؛ اعمال ۱۷ : ۱۱

دعا اور خدا کی بڑائی روزانہ کرنی چاہیئے

(خدا نے کہا) مبارک ہے وہ آدمی جو میری سنتا ہے اور ہر روز میرے پھاٹکوں پر انتظار کرتا ہے ۔ اور میرے دروازوں کی چوکھٹوں پر ٹھہرا رہتا ہے ۔

اے میرے خدا ! اے بادشاہ ! میں تیری تمجید کرونگا اور ابدالآباد تیرے نام کی ستائش کرونگا ۔

اے خداوند ! تو صبح کو میری آواز سنے گا ۔ میں سویرے ہی تجھ سے دعا کر کے انتظار کرونگا ۔

تیری بارگاہوں میں ایک دن ہزار سے بہتر ہے ۔ میں اپنے خدا کے گھر کا دربان ہونا شرارت کے خیموں میں بسنے سے زیادہ پسند کرونگا ۔

روح سے معمور ہوتے جاؤ ۔ اور آپس میں مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو اور دل سے خداوند کے لئے گاتے بجاتے رہا کرو ۔ اور سب باتوں میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے ہمیشہ خدا باپ کا شکر کرتے رہو ۔ ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں ۔ جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں ۔

امثال ۸ : ۳۴ ؛ زبور ۱۴۵ : ۱ و ۲ ؛ ۵ : ۳ ؛ ۸۴ : ۱۰ ؛ افسیوں ۵ : ۱۸ - ۲۰ ؛ عبرانیوں ۱۰ : ۲۵ ۔

مزید مطالعہ کے لئے :- یشوع ۱ : ۸ ؛ زبور ۵۱ : ۱۵ ؛ ۱۱۹ : ۱۸ ؛ امثال ۱۵ : ۸ ؛ دانی ایل ۶ ؛ لوقا ۲ : ۳۶ و ۳۷ ؛ ۱۱ : ۱ ؛ اعمال ۸ : ۲۶ - ۳۹ ؛ ۱۰ : ۲ و ۳۰ ؛ فلپیوں ۴ : ۶ ۔

خداوند کا دن

خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا ۔ اور خدا نے اپنے کام کو ساتویں دن ختم کیا ۔ اور خدا نے ساتویں دن کو برکت دی اور اسے مقدس ٹھہرایا کیونکہ اس میں (وہ) فارغ ہوا ۔

خدا نے کہا ۔ یاد کر کے تو سبت کا دن پاک ماننا ۔

چھ دن کام کاج کرنا لیکن ساتویں دن آرام کرنا ۔ ہل جوتنے اور فصل کاٹنے کے موسم میں بھی آرام کرنا ۔

اگر تو میرے مقدس دن میں اپنی خوشی کا طالب نہ ہو اور سبت کو راحت اور خداوند کا مقدس اور معظم کہے اور اس کی تعظیم کرے ۔ اپنا کاروبار نہ کرے اور اپنی خوشی اور بے فائدہ باتوں سے دست بردار رہے ۔ تب تو خداوند میں مسرور ہوگا ۔ اور میں تجھے دنیا کی بلندیوں پر لے چلوں گا ۔

یسوع اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادت خانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا ۔

خداوند یسوع نے کہا سبت کے دن نیکی کرنا روا ہے ۔ ہفتہ کے پہلے دن ہم روٹی توڑنے کے لئے جمع ہوئے ۔

پیدایش ۱: ۱ ز ۲ : ۲ و۳ خروج ۲۰ : ۸ ز ۳۴ : ۲۱ ز یسعیاہ ۵۸:
۱۳ و ۱۴ ز لُوقا ۴ : ۱۶ ز متی ۱۲: ۱۱، ۱۲ ز اعمال ۲۰ : ۷

مزید مُطالعہ کے لئے :- احبار ۱۹ : ۳۰ نحمیاہ ۱۳ : ۱۵ - ۱۸ ز زبُور ۸۴ حزقی ایل
۲۰ : ۱۱ - ۱۶ ز مرقس ۱ : ۲۱ - ۳۴ ز ۱۶ : ۹ ز لُوقا ۱۳ : ۱۰ - اعمال ۱۶ : ۱۳
ز ۱ کرنتھیوں ۱۶ : ۲ ز مکاشفہ ۱ : ۱۰

ماں باپ اور بچّے

دیکھو! اولاد خُداوند کی طرف سے میراث ہے اور پیٹ کا پھل اُسی کی طرف سے اجر ہے۔

خُداوند یسُوع نے کہا جو کوئی ایسے (چھوٹے) بچّے کو میرے نام پر قبُول کرتا ہے وہ مجھے قبُول کرتا ہے۔ لیکن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجُھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اُس کے لئے یہ بہتر ہے کہ بڑی چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سمُندر میں ڈبو دیا جائے۔

اُس نے یہ بھی کہا۔ بچّوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُن کو منع نہ کرو۔ کیونکہ خُدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔ پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُن کو برکت دی۔

گھر میں بچّوں کی تربیت

لڑکے کی راہ میں تربیّت کر جس پر اُسے جانا ہے۔ وہ بوڑھا ہو کر بھی اُس

سے نہیں مُڑیگا۔

وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا ہے اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہے۔ پر وہ جو اُس سے مُحبّت رکھتا ہے بر وقت اُس کو تنبیہ کرتا ہے۔ چھڑی اور تنبیہ حکمت بخشتی ہیں لیکن جو لڑکا بے تربیّت چھوڑ دیا جاتا ہے اپنی ماں کو رُسوا کریگا۔

اپنے بیٹے کی تربیّت کر اور وہ تجھے آرام دیگا اور تیری جان کو شادمان کریگا۔

اُنہوں (عیلی کے بیٹوں) نے خُداوند کو نہ پہچانا۔ اُن جوانوں کا گُناہ خُداوند کے حضُور بہت بڑا تھا۔ خُداوند نے کہا دیکھ مَیں اُس بدکاری کے سبب سے جسے وہ جانتا ہے اُس کے گھر کا فیصلہ کرُونگا۔ کیونکہ اُس کے بیٹوں نے اپنے اُوپر لعنت بُلائی اور اُس نے اُن کو نہ روکا۔

امثال ۲۲ : ۶ ز ۱۳ : ۲۴ ز ۲۹ : ۱۵ و ۱۷ ز ۱ سموئیل ۲ : ۱۲، ۱۷ ز ۳ : ۱۱ و ۱۳

بچّوں کو گھر میں سکھانے کا فرض

خُدا نے کہا۔ میری اِن باتوں کو تم اپنے دِل اور اپنی جان میں محفُوظ رکھنا اور تم اِن کو اپنے لڑکوں کو سکھانا اور تو گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن ہی کا ذِکر کیا کرنا۔

خُداوند نے شریعت مُقرّر کی۔ جن کی بابت اُس نے ہمارے باپ دادا کو حُکم دیا کہ وہ اپنی اولاد کو اُن کی تعلیم دیں۔ تاکہ آیندہ پُشت یعنی وہ فرزند جو پیدا ہونگے اُن کو جان لیں اور وہ بڑے ہو کر اپنی اولاد کو سکھائیں کہ وہ خُدا پر آس رکھیں۔ اور اِس کے کاموں کو

بھُول نہ جائیں ۔ بلکہ اُس کے حکموں پر عمل کریں ۔

اَے اولاد والو! تُم اپنے فرزندوں کو غُصّہ نہ دِلاؤ بلکہ خُداوند کی طرف سے تربیت اور نصیحت دے دے کر اُن کی پرورِش کرو ۔

اِستِثنا ۱۱ : ۱۸ و ۱۹ ؛ زبُور ۷۸ : ۵ - ۷ ؛ اِفسیوں ۶ : ۴

بچّوں کا چال چلن

اَے فرزندو! خُداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ واجب ہے اپنے باپ کی اور ماں کی عزّت کر ۔ تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری عُمر زمین پر دراز ہو ۔

اِفسیوں ۶ : ۱ - ۳

مزید مُطالعہ کے لئے :- ۲ : ۱ - ۱۰ ؛ گنتی ۲۷ : ۸ - ۱۱ ؛ یشوع ۲۴ : ۱۵ ؛ ۱ سموئیل ۲ ؛ ایُّوب ۱ : ۵ ؛ زبُور ۱۴۴ : ۱۲ - ۱۵ ؛ امثال ۱۷ : ۶ ؛ ۲۰ : ۱۱ ؛ مرقس ۱۰ : ۱۳ - ۱۶ ؛ لُوقا ۲ : ۴۱ - ۵۲ ؛ ۲ تیمتھیس ۱ : ۵ ؛ ۳ : ۱۵

کھانا اَور پینا
خُدا دیتا ہے

اَے میری جان! تو خُداوند کو مُبارک کہہ ۔ وہ چوپایوں کے لِئے گھاس اُگاتا ہے انسان کے کام کے لِئے سبزہ تاکہ زمین سے خُوراک پیدا کرے ۔

تو سال کو اپنے لُطف کا تاج پہناتا ہے ۔ چراگاہوں میں جُھنڈ کے جُھنڈ پھیلے ہُوئے ہیں ۔ وادیاں اناج سے ڈھکی ہُوئی ہیں ۔ وہ خُوشی کے مارے للکارتی اور گاتی ہیں ۔

خُداوند یسُوعؔ نے کہا فِکرمند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے ؟ کیونکہ تُمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تُم اِن سب چیزوں کے مُحتاج ہو ۔

اَے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے ۔

پس تُم کھاؤ یا پیو جو کُچھ کرو سب خُدا کے جلال کے لِئے کرو ۔

زبُور ۱۰۴ : ۱۴ ، ۱۵ ؛ ۶۵ : ۱۱ - ۱۳ ؛ متّی ۶ : ۳۱ - ۳۲ ؛ ۶ : ۹ - ۱۱ ؛ ۱ کُرنتھیوں ۱۰ : ۳۱

کیا کھانا چاہِیئے

تُم بُتوں کی قُربانیوں کے گوشت سے اور لہُو اور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں سے پرہیز کرو ۔

تو شرابیوں میں شامل نہ ہو اور نہ حرِیص کبابیوں میں کیونکہ شرابی اور کھاؤ کنگال ہو جائینگے کون افسوس کرتا ہے ؟ کون غمزدہ ہے ؟ وہی جو دیر تک مَے نوشی کرتے ہیں ۔

شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اِس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے ۔ بلکہ رُوح سے معمُور ہوتے جاؤ ۔

خُداوند یسُوعؔ نے کہا کوئی چیز جو باہر سے آدمی کے اندر جاتی ہے اسے ناپاک نہیں کرسکتی ۔ اِسلئے کہ وہ اُس کے دِل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہے ۔ یہ کہہ کر اُس نے تمام کھانے کی چیزوں کو پاک ٹھہرایا ۔ پھر اُس نے کہا جو کُچھ آدمی میں سے نِکلتا ہے وہی اُس کو ناپاک کرتا ہے ۔ کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دِل سے بُرے خیال نکلتے ہیں ۔ حرامکاریاں ۔ چوریاں ۔ خُونریزیاں ۔ زناکاریاں ۔ لالچ ۔ بدیاں ۔ مکر ۔ شہوت پرستی ۔ بدنظری ۔ بدگوئی ۔ شیخی ۔ بیوُقوفی ۔

یہ سب بُری باتیں اندر سے نِکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔

اعمال ۱۵: ۲۹ ؛ امثال ۲۳: ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰ ؛ افسیوں ۵: ۱۸ مرقس ۷: ۱۸ - ۲۳

روزہ

خُداوند یسُوع نے کہا جب تُم روزہ رکھو۔ تو ریاکاروں کی طرح اپنی صُورت اُداس نہ بناؤ۔ کیونکہ وُہ اپنا مُنہ بگاڑتے ہیں۔ تاکہ لوگ اُن کو روزہ دار جانیں۔ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اَجر پا چُکے۔ بلکہ جب تُو روزہ رکھّے تو اپنے سر میں تیل ڈال اور مُنہ دھو تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تُجھے روزہ دار جانے اِس صُورت میں تیرا باپ جو پوشِیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دیگا۔

کیا وہ روزہ جو مَیں چاہتا ہُوں یہ نہیں کہ ظُلم کی زنجیریں توڑیں اور جُوئے کے بندھن کھولیں اور مظلُوموں کو آزاد کریں۔ بلکہ ہر ایک جُوئے کو توڑ ڈالیں؟ کیا یہ نہیں کہ تُو اپنی روٹی بُھوکوں کو کھِلائے اور مِسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں لاتے اور جب کِسی کو ننگا دیکھے تو اُسے پہنائے؟

متی ۶: ۱۶ - ۱۸ ؛ یسعیاہ ۵۸: ۶، ۷

کھانے سے پہلے شُکر گذاری کی دُعا

یسُوع نے روٹیاں لِیں اور شُکر کر کے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹ دیں۔

پَولُس نے سب کی منّت کی کہ کھانا کھالو۔ اُس نے روٹی لی اور اُن سب کے سامنے خُدا کا شُکر کیا اور توڑ کر کھانے لگا۔

(اشیاء خُوردنی) جنہیں خُدا نے اِسلئے پیدا کیا ہے کہ ایماندار اور حق کے پہچاننے والے اِنہیں شُکر گُذاری کے ساتھ کھائیں۔ کیونکہ خُدا کی پیدا کی ہُوئی ہر ایک چیز اچھّی ہے۔ بشرطیکہ شُکر گُذاری کے ساتھ کھائی جائے۔

یُوحنّا ۶: ۱۱ ؛ اعمال ۲۷: ۳۳، ۳۵ ؛ ۱ تیمتھیُس ۴: ۳، ۴

مزید مُطالعہ کے لِئے:- خرُوج ۱۶ ؛ ۱۷: ۱ - ۱۷ ؛ ۱ سلاطین ۱۷: ۱ - ۱۶ زبُور ۱۰۴: ۱۰ - ۲۸ ؛ ۱۱۱: ۵ ؛ ۱۴۵: ۱۵، ۱۶ ؛ دانی ایل ۱: ۵، ۸ - ۱۶ متّی ۹: ۱۰ ؛ مرقس ۸: ۱ - ۲۱ ؛ لُوقا ۱۲: ۲۲ - ۲۶ ؛ ۱۵: ۲ ؛ یُوحنّا ۶: ۱ - ۱۳ ؛ اعمال ۱۱: ۱ - ۱۸ ؛ ۱ کرنتھیوں ۵: ۱۱ ؛ ۸: ۴ - ۱۳ -

لباس

خُداوند خُدا نے آدمؔ اور اُس کی بیوی کیواسطے چمڑے کے کُرتے بنا کر اُنکو پہنائے۔

اَے بیویو! ... تُمہارا سنگار ظاہری نہ ہو یعنی سر گُوندھنا اور سونے کے زیور اور طرح طرح کے کپڑے پہننا۔ بلکہ تُمہاری باطنی اور پوشِیدہ اِنسانیت حِلم اور مزاج کی غُربت کی غیر فانی آرائش سے آراستہ رہے کیونکہ خُدا کے نزدیک اِس کی بڑی قدر ہے۔

خُداوند یسُوعؔ نے کہا کہ فِکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا پہنیں گے؟ کیونکہ تُمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تُم اِن سب چیزوں کے مُحتاج ہو۔

پیدائش ۳: ۲۱ ؛ پطرس ۳: ۱ - ۴ ؛ متّی ۶: ۳۱، ۳۲

مزید مُطالعہ کے لِئے :- لُوقا ۱۲ : ۲۷-۳۴ ؛ ۱ تیمتھیُس ۲ : ۸-۱۰ ؛ اِستثنا ۲۲ : ۵

صفائی

لاوِیوں نے اپنے کپڑے دھوئے ۔ اِس کے بعد لاوی اپنی خِدمت بجا لانے کو خیمۂ اِجتماع میں جانے لگے ۔

چُونکہ ہمیں یِسُوعؔ کے خُون کے سبب سے اُس نئی اور زِندہ راہ سے پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے ۔ تو آؤ ہم سچّے دِل اور پُورے اِیمان کے ساتھ اور دِل کے اِلزام کو دُور کرنے کے لئے دِلوں پر چھینٹے لے کر اور بدن کو صاف پانی سے دُھلوا کر خُدا کے پاس چلیں ۔

خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ لوگوں کے پاس جا اور اُن کو پاک کر اور وہ اپنے کپڑے دھولیں کیونکہ خُداوند تیسرے دِن سب لوگوں کے دیکھتے دیکھتے اُتریگا ۔

تُو اپنے ہتھیاروں میں ایک میخ بھی رکھنا تاکہ جب باہر تُجھے حاجت کے لِئے بیٹھنا ہو تو اُس سے جگہ کھود لیا کرے اور لَوٹتے وقت اپنے فُضلہ کو ڈھانک دِیا کرے ۔ اِسلئے کہ خُداوند تیرا خُدا تیری خیمہ گاہ میں پھِرا کرتا ہے ۔ سو تیری خیمہ گاہ پاک رہے ۔ تا نہ ہو کہ وہ تُجھ میں نجاست کو دیکھے ۔

تمُہارا بدن رُوحُ القُدس کا مَقدِس ہے جو تُم میں بَسا ہُوا ہے ۔

گنتی ۸ : ۲۱ و ۲۲ ؛ عِبرانیوں ۱۰ : ۱۹ و ۲۲ ؛ خرُوج ۱۹ : ۱۰، ۱۱ ؛ اِستثنا ۲۳ : ۱۳، ۱۴ ؛ ۱ کرِنتھِیوں ۶ : ۱۹ -

ہمارا کلام

زبان سے دِل کا حال ظاہِر ہوتا ہے

خُداوند یسُوعؔ نے کہا کہ جو دِل میں بھرا ہے وُہی مُنہ پر آتا ہے ۔ جو نکمّی بات لوگ کہیں گے عدالت کے دِن اُس کا حِساب دینگے ۔ اگر کوئی اپنے آپ کو دِیندار سمجھے اور اپنی زبان کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دِل کو دھوکا دے تو اُس کی دِینداری باطِل ہے ۔ کامِل شخص وہ ہے جو باتوں میں خطا نہ کرے وہ سارے بدن کو بھی قابُو میں رکھ سکتا ہے ۔ جب ہم اپنے قابُو میں کرنے کیلئے گھوڑوں کے مُنہ میں لگام دے دیتے ہیں تو اُن کے سارے بدن کو بھی گھُما سکتے ہیں ۔ زبان بھی ایک چھوٹا سا عضُو ہے ۔ اور بڑی شیخی مارتی ہے ۔ دیکھو ۔ تھوڑی سی آگ سے کتنے بڑے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے ۔ زبان بھی ایک آگ ہے ۔ زبان ہمارے اعضا میں شرارت کا ایک عالم ہے ۔ اور سارے جِسم کو داغ لگاتی ہے ۔ یہ دائرۂ دُنیا کو آگ لگا دیتی ہے اور جہنّم کی آگ سے جلتی رہتی ہے ۔ وہ ایک بلا ہے جو کبھی رُکتی ہی نہیں ۔ زہرِ قاتِل سے بھری ہُوئی ہے ۔ اِسی سے ہم خُداوند اور باپ کی حمد کرتے ہیں ۔ اور اِسی سے آدمیوں کو جو خُدا کی صُورت پر پیدا ہُوئے ہیں ، بددُعا دیتے ہیں ۔ ایک ہی مُنہ سے مُبارکباد اور بددُعا نکلتی ہے : اَے میرے بھائیو ! ایسا نہ ہونا چاہیئے ۔

متّی ۱۲ : ۳۴، ۳۶ ؛ یعقُوب ۱ : ۲۶ ؛ ۳ : ۲، ۳، ۵، ۶، ۸-۱۰

ہمیں کِس طرح بولنا چاہیئے

تُو خُداوند اپنے خدا کا نام بے فائِدہ نہ لینا ۔

خُداوند یسُوعؔ نے کہا بالکُل قسم نہ کھانا۔ بلکہ تمُہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو۔عیَب جوئی کرو کہ تمُہاری بھی عیَب جوئی کیجائے۔ تو جھُوٹی بات نہ پھیلانا اور ناراست گواہ ہونے کے لِئے شرِیروں کا ساتھ نہ دینا۔

پس جھُوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے تمُہارا کلام ہمیشہ ایسا پُر فضل اور نمکین ہو کہ تمُہیں ہر شخص کو مُناسب جواب دینا آجائے۔

پس ہر آدمی سُننے میں تیز اور بولنے میں دِھیرا اور قہر میں دِھیما ہو۔
نیکوکار بیوی کے مُنہ سے حکمت کی باتیں نِکلتی ہیں۔اُس کی زبان پر شفقت کی تعلیم ہے۔
خُدا ترسوں نے آپس میں گُفتگُو کی اور خُداوند نے مُتوجّہ ہو کر سُنا اور اُن کے لِئے جو خُداوند سے ڈرتے اور اُس کے نام کو یاد کرتے تھے اُس کے حُضور یادگار کا دفتر لِکھّا گیا۔
جو کوئی زِندگی سے خُوش ہونا اور اچھّے دِن دیکھنا چاہے وہ زبان کو بدی سے اور ہونٹوں کو مکر کی بات کہنے سے باز رکھّے۔

خرُوج ۲۰ : ۷ ز متی ۵ : ۳۴، ۳۷ اور ۷ : ۱ ز خرُوج ۲۳ : ۱ ز اِفسیوں ۴ : ۲۵ کُلُسیوں ۴: ۶ ز یعقوُب ۱ : ۱۹ ز امثال ۳۱ : ۱۰، ۲۶ ز ملاکی ۳ : ۱۶ ۔ ا پطرس ۳ : ۱۰

گالی اور گندی باتوں سے پرہیزگاری

کوئی گندی بات تمُہارے مُنہ سے نہ نِکلے بلکہ وہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لئے اچھّی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔ ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصّہ اور شور وغل اور بدگوئی ہر قسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔

جیَسا کہ مُقدّسوں کو مُناسِب ہے تمُ میں حرامکاری اور کِسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذِکر تک نہ ہو۔اور نہ بے شرمی اور بیہُودہ گوئی اور ٹھٹھّابازی کا کیونکہ یہ لائِق نہیں بلکہ برعکس اِس کے شُکر گُذاری ہو۔

اَے بھائیو! ایک دُوسرے کی بدگوئی نہ کرے۔
ایک دُوسرے سے جھُوٹ نہ بولو۔
تُو اِدھر اُدھر لُترا پَن نہ کرتے پِھرنا۔
گالیاں بکنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہونگے۔
اَے خُداوند میرے مُنہ پر پہرہ بِٹھا۔ میرے لبوں کے دروازہ کی نِگہبانی کر۔

اِفِسیوں ۴ : ۲۹، ۳۱ ز ۵ : ۳، ۴ ز یعقوُب ۴ : ۱۱ ز کُلُسیوں ۳ : ۹ احبار ۱۹: ۱۶ ز ا کُرنتھیوں ۶ : ۱۰ ز زبوُر ۱۴۱ : ۳۔

مزید مُطالعہ کے لِئے :۔ یعقوُب ۳ : ۳ ۔ ۱۰ ز خرُوج ۴ : ۱۰ ۔ ۱۲ ز امثال ۶ : ۱۶ ۔ ۱۹ ز ۱۲ : ۲۲ ز ۱۵ : ۱ ۔ ۲۶ ز ۱۶ : ۲۷ ر ۲۸ ز ۲۶ : ۱۸ ۔ ۲۸ ز ا پطرس ۲ : ۲۱ ۔ ۲۳

شادی

خُدا کی طرف سے مُقرّر کی گئی ہَے

خُداوند خُدا نے کہا کہ آدمؔ کا اکیلا رہنا اچھّا نہیں ۔ مَیں اُس کیلئے ایک مددگار اُس

کی مانند بناؤنگا۔ اِسواسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے مِلا رہیگا اور وہ ایک تن ہونگے۔

خُداوند یسُوع نے کہا۔ اِس جہان کے فرزندوں میں تو بیاہ شادی ہوتی ہے۔ لیکن جو لوگ اِس لائق ٹھہرینگے کہ اُس جہان کو حاصل کریں اور مُردوں میں سے جی اُٹھیں اُن میں بیاہ شادی نہ ہوگی۔ کیونکہ وہ خُدا کے بھی فرزند ہونگے۔

پیدائش ۲: ۱۸، ۲۴ ؛ لُوقا ۲۰: ۳۴-۳۶

ساتھی کا چناؤ

دانشمند بیوی خُداوند سے مِلتی ہے۔

بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جُوئے میں نہ جُتو کیونکہ روشنی اور تاریکی میں کیا شراکت؟ یا ایماندار کا بے ایمان سے کیا واسطہ؟

نیک عورت اپنے شوہر کے لِئے تاج ہے۔

امثال ۱۹: ۱۴ ؛ ۲ کرنتھیوں ۶: ۱۴، ۱۵ ؛ امثال ۱۲: ۴

لڑکی کی رضامندی

اُنہوں نے ربقہ کو بُلا کر اُس سے پُوچھا کیا تُو اِس آدمی کے ساتھ جائے گی؟ اُس نے کہا جاؤں گی۔

پیدائش ۲۴: ۵۸

شوہر اور بیوی کا چال چلن

اَے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبّت رکھو جَیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبّت کرکے اپنے آپ کو اُس کے واسطے مَوت کے حوالہ کردیا۔ اِسی طرح شوہروں کو لازم ہے کہ اپنی بیویوں سے اپنے بدن کی مانند محبّت رکھیں۔

شوہر بیوی کا حق ادا کرے اور وَیسا ہی بیوی شوہر کا۔ بیوی اپنے بدن کی مُختار نہیں بلکہ شوہر ہے۔ اِسی طرح شوہر بھی اپنے بدن کا مُختار نہیں بلکہ بیوی۔ تُم ایک دُوسرے سے جُدا نہ رہو۔ مگر تھوڑی مُدّت تک آپس کی رضامندی سے تاکہ دُعا کے واسطے فرصت مِلے اور پھر اِکٹھے ہو جاؤ۔ اَیسا نہ ہو کہ غلبۂ نفس کے سبب سے شیطان تُم کو آزمائے۔

اَے بیویو! تُم بھی اپنے اپنے شوہر کے تابع رہو۔ اِسلئے کہ اگر بعض اُن میں سے کلام کو نہ مانتے ہوں تو بھی تمہارے پاکیزہ چال چلن اور خَوف کو دیکھ کر بغیر کلام کے اپنی اپنی بیوی کے چال چلن سے خُدا کی طرف کھینچ جائیں۔

اَے شوہرو! تُم بھی بیویوں کے ساتھ عقلمندی سے بسر کرو اور عورت کو نازک ظرف جان کر اُس کی عزّت کرو اور یُوں سمجھو کہ ہم دونوں زندگی کی نعمت کے وارث ہیں۔ تاکہ تمہاری دُعائیں رُک نہ جائیں۔

افسیوں ۵: ۲۵، ۲۸ ؛ ۱ کرنتھیوں ۷: ۳-۵ ؛ ۱ پطرس ۳: ۱، ۲ ؛ ۷

بزرگ عورتوں کی ذمہ داریاں

بوڑھی عورتیں جوان عورتوں کو سِکھائیں کہ اپنے شوہروں کو پیار کریں۔ بچّوں کو پیار کریں۔

اور متقی اور پاکدامن اور گھر کا کاروبار کرنے والی اور مہربان ہوں اور اپنے اپنے شوہر کے تابع رہیں۔

ططس ۲ : ۴ - ۵

جُدائی اور طلاق

خُداوند یسُوع نے کہا۔ جِسے خُدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جُدا نہ کرے۔ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے اور دُوسری سے بیاہ کرے۔ وہ زنا کرتا ہے اور جو کوئی چھوڑی ہُوئی سے بیاہ کرے وہ بھی زِنا کرتا ہے۔

پَولُس رسُول نے کہا۔ جن کا بیاہ ہوگیا ہے اُن کو مَیں نہیں بلکہ خداوند حُکم دیتا ہے کہ بیوی اپنے شوہر سے جُدا نہ ہو۔ (اور اگر جُدا ہو تو یا بے نِکاح رہے یا اپنے شوہر سے پھر مِلاپ کرلے) نہ شوہر بیوی کو چھوڑے۔

متّی ۱۹ : ۶، ۹ ؛ ۱ کرِنتھیوں ۷ : ۱۰، ۱۱

بیوہ عورتوں کے بارے میں

جب تک کہ عورت کا شوہر جیتا ہے وہ اُس کی پابند ہے۔ پر جب اُس کا شوہر مر جائے تو جِس سے چاہے بیاہ کرسکتی ہے۔ مگر صِرف خُداوند میں۔

خُدا نے کہا۔ تُم کِسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دُکھ نہ دینا۔

اور مَیں عدالت کے لِئے تمہارے نزدیک آؤنگا اور اُن کے خِلاف جو بیواؤں اور یتیموں پر ستم کرتے ہیں مُستعِد گواہ ہُونگا۔

۱ کرِنتھیوں ۷ : ۳۹ ؛ خرُوج ۲۲ : ۲۲ ؛ ملاکی ۳ : ۵

مزید مُطالعہ کے لِئے :- پَیدائش ۲۴ ؛ امثال ۳۱ : ۱۰ - ۳۱ ؛ مرقس ۱۰ : ۱۱، ۱۲ ؛ یوُحنا ۲ : ۱ - ۱۱ ؛ ۱ کرِنتھیوں ۷ : ۱۲ - ۱۶ ؛ گلتیوں ۳ : ۲۷، ۲۸ ؛ اِفسیوں ۵ : ۲۲ - ۲۴ ؛ ۱ تیمتھیُس ۵ : ۸

پاکدامنی

تُو اپنی جوانی کی بیوی کے ساتھ شاد رہ۔ کیونکہ بیگانہ عورت کے ہونٹوں سے شہد ٹپکتا ہے اور اُس کا مُنہ تیل سے زیادہ چکنا ہے پر اُسکا انجام ناگدونے کی مانند تلخ اور دو دھاری تلوار کی مانند تیز ہے۔ اُس کے پاؤں مَوت کی طرف جاتے ہیں۔

خُداوند یسُوع نے کہا۔ بُرے خیال۔ خُونریزیاں۔ زناکاریاں۔ حرامکاریاں۔ چوریاں جھُوٹی گواہیاں بدگوئیاں دِل ہی سے نِکلتی ہیں۔ یہی باتیں ہیں جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔

اُس نے یہ بھی کہا۔ کہ جِس کِسی نے بُری خواہش سے کِسی عورت پر نِگاہ کی۔ وہ اپنے دِل میں اُس کے ساتھ زِنا کرچُکا۔ پس اگر تیری دہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسے نِکال کر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لِئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جائے۔

بیاہ کرنا سب میں عزّت کی بات سمجھی جائے اور بِستر بے داغ رہے کیونکہ خُدا حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت کریگا۔

جیسا دِن کو دستُور ہے شائستگی سے چلیں نہ کہ ناچ رنگ اور نشہ بازی سے۔ نہ زِناکاری

اور شہوت پرستی سے اور نہ جھگڑے اور حسد سے۔ بلکہ خُداوند یسُوعؔ مسیح کو پہن لو اور جسم کی خواہشوں کے لِئے تدبیریں نہ کرو۔

جو مسیح یسُوعؔ کے ہیں اُنہوں نے جسم کو اُس کی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے۔ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا۔ جو کوئی اپنے جسم کے لِئے بوتا ہے۔ وہ جسم سے ہلاکت کی فصل کاٹے گا اور جو رُوح کے لِئے بوتا ہے وہ رُوح سے ہمیشہ کی زندگی کی فصل کاٹے گا۔

فریب نہ کھاؤ۔ نہ حرامکار۔ نہ بُت پرست۔ نہ زناکار۔ نہ عیّاش۔ نہ لونڈے باز۔ نہ شرابی خدا کی بادشاہی کے وارث ہونگے۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ تمہارے بدن مسیح کے اعضاء ہیں؟ کیا تُم نہیں جانتے کہ جو کوئی کسبی سے صُحبت کرتا ہے وہ اُس کے ساتھ ایک تن ہوتا ہے حرامکاری سے بھاگو۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن رُوح القدس کا مقدِس ہے جو تُم میں بسا ہُوا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے مِلا ہے؟ اور تُم اپنے نہیں۔ کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو۔

جتنی باتیں سچ اور شرافت کی ہیں۔ اور جتنی باتیں واجب اور پاک اور پسندیدہ اور دلکش ہیں اور جتنی باتیں تعرِیف کی ہیں اُن پر غور کیا کرو۔

مُبارک ہیں وہ جو پاک دِل ہیں کیونکہ وہ خُدا کو دیکھیں گے۔

جادُوگر اور حرامکار اور خُونی اور بُت پرست اور جھُوٹی بات کا ہر ایک پسند کرنے اور گھڑنے والا باہر رہیگا۔

امثال ۵ : ۱۸ اور ۳ - ۵ متیؔ ۱۵ : ۱۹ و ۲۰ ۃ ۵ : ۲۸ ، ۲۹ ز عبرانیوں ۱۳ : ۴ ز رومیوں ۱۳ : ۱۳ ، ۱۴ ز گلیتوں ۵ : ۲۴ ز ۶ : ۷ ، ۸ ز ۱ کُرنتھیوں ۶ : ۹ - ۲۰ ز فلپیوں ۴ : ۸ متی ۵ : ۸ مُکاشفہ ۲۲ : ۱۵

مزید مطالعہ کے لِئے :- پیدائش ۳۹ ز ۲ سموئیل ۱۱ ، ۱۲ ز ۱ مثال ۶ : ۲۳ - ۳۳ ز ۷ : ۱ - ۲۷ ؛ ۹ : ۱۳ - ۱۸ ز مرقس ۶ : ۱۷ - ۲۸ ز کُلسیوں ۳ : ۵

خیرات اور نذرانہ

کِس طرح دینا چاہِیئے

جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹیگا اور جو بہُت بوتا ہے وہ بہُت کاٹیگا۔ جِسقدر ہر ایک نے اپنے دِل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے۔ نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خُدا خُوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔

خیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے۔ مُقدّسوں کی اِحتیاجیں رفع کرو۔ مُسافر پروری میں لگے رہو۔

خُداوند یسُوعؔ نے کہا۔ خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے دکھانے کے لِئے نہ کرو۔ نہیں تو تمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے تمہارے لِئے کُچھ اجر نہیں ہے۔

جب تُو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے بایاں ہاتھ نہ جانے تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ اِس صُورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دیگا۔

اُس نے یہ بھی کہا تُم نے مُفت پایا۔ مُفت دینا۔

اور اُس نے کہا کہ جب تُو دن کا یا رات کا کھانا تیّار کرے تو اپنے دوستوں یا بھائیوں یا رِشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں کو نہ بُلا۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی تجھے بُلائیں۔ اور تیرا بدلہ ہو جائے۔ بلکہ جب تُو ضیافت کرے۔ تو غریبوں، لُنجوں، لنگڑوں، اندھوں کو بُلا۔ اور تجھ پر برکت ہوگی کیونکہ اُن کے پاس تجھے بدلہ دینے کو کُچھ نہیں۔ اور تجھے راستبازوں کی قیامت میں بدلہ ملیگا۔

مُسافر پروری سے غافل نہ رہو۔ کیونکہ اِسی کی وجہ سے بعض نے بے خبری میں فرِشتوں کی مہمانداری کی ہے۔

جاؤ اور جو موٹا ہے کھاؤ اور جو میٹھا ہے پیؤ۔ اور جن کے لِئے کُچھ تیّار نہیں ہُوا۔ اُن کے پاس بھی بھیجو۔

سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی مُحبّت رکھو۔ بغیر بُڑبُڑائے آپس میں مُسافِر پروری کرو۔

اگر اپنا سارا مال غرِیبوں کو کِھلاؤں اور مُحبّت نہ رکھوں تو مجھے کُچھ بھی فائِدہ نہیں۔

---

۲ کُرِنتھیوں ۹ : ۶ ، ۷ ز رومیوں ۱۲ : ۸ و ۱۳ ز متّی ۶ : ۱ - ۴ و ۱۰ : ۸ ز لُوقا ۱۴ : ۱۲ ، ۱۴ ز عِبرانیوں ۱۳ : ۲ ز نحمیاہ ۸ : ۱۰ ز ۱ پطرس ۴ : ۸ و ۹ ز ۱ کُرِنتھیوں ۱۳ : ۳

خُدا کے لِئے نذریں

چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے ربُّ الافواج فرماتا ہے۔

زمین کی پیداوار کی ساری دَہ یکی خواہ وہ زمین کے بیج کی یا درخت کے پھل کی ہو۔ خُداوند کی ہے۔ اور خُداوند کے لِئے پاک ہے۔

خُداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا۔ بنی اِسرائیل سے یہ کہنا کہ میرے لِئے نذر لائیں۔ اور تُم اُن ہی سے میری نذر لینا جو اپنے دِل کی خُوشی سے دیں۔

وہ خُداوند کے حضُور خالی ہاتھ نہ آئیں۔ بلکہ ہر مرد جیسی برکت خُداوند تیرے خُدا نے تجھ کو بخشی ہو۔ اپنی توفیق کے مُطابق دے۔

یسُوعؔ نے آنکھ اُٹھا کر اُن دولتمندوں کو دیکھا جو اپنی نذروں کے روپے ہیکل کے خزانہ میں ڈال رہے تھے۔ اور اُس نے ایک کنگال بیوہ کو بھی اُس میں دو دمڑیاں ڈالتے دیکھا۔ اِس پر اُس نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا۔ کیونکہ اُن سب نے تو اپنے مال کی بُہتات سے نذر کا چندہ ڈالا مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جتنی روزی اس کے پاس تھی سب ڈال دی۔

پَولُسؔ رسُول نے لکھا۔ اَے بھائیو! ہم تُم کو خُدا کے اُس فضل کی خبر دیتے ہیں۔ جو مکدُنیہ کی کلیسیاؤں پر ہُوا ہے۔ کہ مُصیبت کی بڑی آزمائش میں اُن کی بڑی خُوشی اور سخت غرِیبی نے اُن کی سخاوت کو حد سے زیادہ کر دیا۔ اُنہوں نے مقدُور کے مُوافق بلکہ مقدُور سے بھی زیادہ اپنی خُوشی سے دِیا۔ اور ہماری اُمّید کے مُوافِق ہی نہیں دِیا بلکہ اپنے آپ کو پہلے خُداوند کے اور پھر خُدا کی مرضی سے ہمارے سُپرد کیا۔ پس جَیسے تُم ہر بات میں اِیمان اور کلام اور علم اور پُوری سرگرمی اور اُس مُحبّت میں جو ہم سے رکھتے ہو۔ سبقت لے گئے ہو ویسے ہی اِس خیرات کے کام میں بھی سبقت لے جاؤ کیونکہ تُم ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دولتمند تھا۔ مگر تُمہاری خاطر غرِیب بن گیا تاکہ تُم اُسکی غرِیبی کے سبب سے دولتمند ہو جاؤ۔ اگر نیّت ہو تو خیرات اُس کے مُوافِق مقبُول ہوگی۔ جو آدمی

کے پاس ہے نہ اُس کے موافق جو اُس کے پاس نہیں۔

اب اَے ہمارے خدا ہم تیرا شکر اور تیرے جلالی نام کی تعریف کرتے ہیں۔ کیونکہ سب چیزیں تیری طرف سے ملتی ہیں اور تیری ہی چیزوں میں سے ہم نے تجھے دیا ہے۔

حجّی ۲ : ۸؛ احبار ۲۷ : ۳۰؛ خروج ۲۵ : ۱، ۲؛ اِستِثنا ۱۶ : ۱۶، ۱۷؛ لُوقا ۲۱ : ۱-۴ اور مرقس ۱۲ : ۴۲؛ ۲ کرنتھیوں ۸ : ۱-۱۲؛ ۱ توارِیخ ۲۹ : ۱۳، ۱۴

دینے والے برکت پاتے ہیں

خُداوند یسُوعؔ نے کہا۔ جیسا تُم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں تُم بھی اُن کے ساتھ ویسا ہی کرو۔ اگر تُم اُن ہی کو قرض دو جن سے وصُول ہونے کی اُمّید رکھتے ہو تو تمہارا کیا احسان ہے؟ گُنہگار بھی گُنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تاکہ پُورا وصُول کرلیں۔ مگر تُم اپنے دُشمنوں سے محبّت رکھو۔ اور بھلا کرو اور بغیر نااُمّید ہُوئے قرض دو تو تمہارا اجر بڑا ہوگا اور تُم خُدا تعالیٰ کے بیٹے ٹھہروگے کیونکہ وہ ناشُکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے۔ دِیا کرو۔ تمہیں بھی دیا جائیگا اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہِلا ہِلا کر اور لبریز کر کے تمہارے پلے میں ڈالینگے کیونکہ جس پیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لِئے ناپا جائیگا۔

یسُوعؔ کی باتیں یاد رکھنا چاہیئے کہ اُس نے خُود کہا دینا لینے سے مُبارک ہے۔

کوئی تو بِتھراتا ہے پر تو بھی ترقّی کرتا ہے اور کوئی واجبی خرچ سے دریغ کرتا ہے پر تو بھی کنگال ہے۔ فیّاض دِل موٹا ہو جائیگا۔ اور سیراب کرنے والا خُود بھی سیراب ہوگا۔ جو غلّہ روک رکھتا ہے لوگ اُس پر لعنت کرینگے لیکن جو اُسے بیچتا ہے اُس کے سر پر برکت ہوگی۔ جو مسکینوں

پر رحم کرتا ہے خُداوند کو قرض دیتا ہے اور وہ اپنی نیکی کا بدلہ پائیگا۔

تُم میری طرف رجُوع ہو تو مَیں تمہاری طرف رجُوع ہُونگا۔ ربّ الافواج فرماتا ہے لیکن تُم کہتے ہو کہ ہم کِس بات میں رجُوع ہُوں؟ کیا کوئی آدمی خُدا کو ٹھگیگا؟ پر تُم مُجھ کو ٹھگتے ہو اور کہتے ہو ہم نے کِس بات میں تجھے ٹھگا؟ دہ یکی اور ہدیہ میں۔ پس تُم سخت ملعُون ہُوئے۔ کیونکہ تُم نے بلکہ تمام قوم نے مُجھے ٹھگا۔ پُوری دہ یکی ذخیرہ خانہ میں لاؤ تاکہ اِسی سے میرا اِمتحان کرو۔ ربّ الافواج فرماتا ہے۔ کہ مَیں تُم پر آسمان کے دریچوں کو کھولکر برکت برساتا ہُوں کہ نہیں یہانتک کہ تمہارے پاس اُس کیلئے جگہ نہ رہے اور سب قومیں تُم کو مُبارک کہیں گی۔ کیونکہ تُم دِلکُشا مُلک ہوگے ربّ الافواج فرماتا ہے۔

جب ابنِ آدمؔ (خُداوند یسُوعؔ) اپنے جلال میں آئیگا اور اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا اُس وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہیگا۔ آؤ میرے باپ کے مُبارک لوگو جو بادشاہی بنایِ عالم سے تمہارے لِئے تیّار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو۔ کیونکہ میں بھُوکا تھا تم نے مُجھے کھانا کِھلایا۔ مَیں پیاسا تھا۔ تُم نے مُجھے پانی پِلایا۔ مَیں پردیسی تھا۔ تُم نے مُجھے اپنے گھر میں اُتارا۔ ننگا تھا۔ تُم نے مُجھے کپڑا پہنایا۔ بیمار تھا۔ تُم نے میری خبر لی۔ قَید میں تھا۔ تُم میرے پاس آئے۔ تب راستباز جواب میں اُس سے کہیں گے۔ اَے خُداوند! ہم نے کب تجھے بھُوکا دیکھ کر کھانا کِھلایا یا پیاسا دیکھ کر پانی پِلایا؟ ہم نے کب تجھے پردیسی دیکھ کر گھر میں اُتارا؟ یا ننگا دیکھ کر کپڑا پہنایا؟ ہم کب تجھے بیمار یا قَید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے؟ بادشاہ جواب میں اُن سے کہیگا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تُم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کِسی کے ساتھ یہ سلُوک کیا تو میرے ہی ساتھ کیا۔

لُوقا ۶ : ۳۱-۳۸؛ اعمال ۲۰ : ۳۵؛ امثال ۱۱ : ۲۴-۲۶ و ۱۹ : ۱۷؛ ملاکی ۳ : ۷-۱۲؛ متّی

۲۵: ۲۱ - ۴۰

مزید مطالعہ کے لئے :- خروج ۳۵ : ۴، ۵، ۲۰ - ۲۹ ؛ احبار ۲۵ : ۳۵ - ۳۸ ؛ اِستثنا ۱۵ : ۷ - ۱۱ و ۲۶ : ۱ - ۱۵ ؛ ۱ سلاطین ۱۷ : ۸ - ۱۶ ؛ ۱ تواریخ ۲۹ : ۹ - ۱۷ ؛ امثال ۳ : ۹ و ۱۰ ، ۲۷ و ۲۸ - حجی ۱ : ۲ - ۱۴ ؛ مرقس ۹ : ۴۱ ؛ لوقا ۷ : ۳۶ - ۵۰ ؛ یوحنا ۱۲ : ۱ - ۸ ؛ اعمال ۹ : ۳۶ - ۴۱ ؛ ۱۱ : ۲۸ - ۳۰ رومیوں ۱۵ : ۲۵ ، ۲۶ ؛ ۱ کرنتھیوں ۱۶ : ۱ و ۲ ؛ ۲ کرنتھیوں ۹ : ۶ - ۱۵ ؛ عبرانیوں ۱۳ : ۱۶

اِختیار والے

ہر شخص اعلےٰ حکومتوں کا تابعدار رہے کیونکہ کوئی حکومت ایسی نہیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہو۔ پس جو کوئی حکومت کا سامنا کرتا ہے ۔ وہ خُدا کے انتظام کا مُخالف ہے اور جو مخالف ہیں وہ سزا پائیں گے ۔ کیونکہ نیکوکار کو حاکموں سے خوف نہیں بلکہ بدکار کو ہے ۔ سب کا حق ادا کرو ۔ جس کو خراج چاہیئے ۔ خراج دو ۔ جس کو محصُول چاہیئے محصُول ۔ جس سے ڈرنا چاہیئے اُس سے ڈرو ۔ جس کی عزّت کرنا چاہیئے ۔ اُس کی عزّت کرو ۔

اپنی قوم کے سردار کو بُرا نہ کہہ ۔

پَولُس رسُول نے کہا مَیں یہ نصیحت کرتا ہُوں کہ مُناجاتیں اور دُعائیں اور اِلتجائیں اور شُکرگذاریاں سب آدمیوں کے لِئے کی جائیں ۔ بادشاہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اِسلئے کہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے امن و امان کے ساتھ زندگی گذاریں ۔ یہ ہمارے مُنجی خُدا کے نزدیک عُمدہ اور پسندیدہ ہے ۔

خُداوند یسُوع نے کہا جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو ۔

رومیوں ۱۳ : ۱ - ۷ ؛ اعمال ۲۳ : ۵ ؛ ۱ تمیتھیُس ۲ : ۱ - ۳ ؛ متّی ۲۲ : ۲۱

مزید مُطالعہ کے لئے :- ۱ سموئیل ۲۴ اور ۲۶ ؛ ۲ سموئیل ۱۵ - ۱۸ ؛ زبُور ۷۲ ؛ ۱ پطرس ۲ : ۱۳ - ۱۷

کام اور نوکری !

خُدا چاہتا ہے کہ ہر ایک اِنسان کام کرے

خُداوند خُدا نے آدم کو لیکر باغِ عدن میں رکّھا کہ اُس کی باغبانی اور نگہبانی کرے ۔

خُداوند خُدا نے اُس کو باغِ عدن سے باہر کر دیا تاکہ زمین کی کھیتی کرے ۔

ہم خُدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں ۔

چُپ چاپ رہنے اور اپنا کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھوں سے محنت کرنے کی ہمّت کرو ۔

پَولُس رسُول نے لِکھا ۔ ہم تُم کو یہ حُکم دیتے تھے کہ جسے محنت کرنا منظور نہ ہو وہ کھانے بھی نہ پائے ۔ ہم سُنتے ہیں کہ تُم میں بعض بے قاعدہ چلتے ہیں اور کچُھ کام نہیں کرتے بلکہ اَوروں کے کام میں دخل دیتے ہیں ۔ ایسے شخصوں کو ہم خُداوند یسُوع مسیح میں حُکم دیتے اور نصیحت کرتے ہیں کہ چُپ چاپ کام کرکے اپنی ہی روٹی کھائیں

اُس نے یہ بھی کہا کہ تُم آپ جانتے ہو کہ انہی ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی حاجتیں رفع کیں مَیں نے تُم کو سب باتیں کرکے دِکھادیں کہ اس طرح محنت کرکے کمزوروں کو سنبھالنا ۔

پَیدائش ۲: ۱۵؛ ۳: ۲۳؛ ۱کرِنتھیوں ۳: ۹؛ ۱تھِسلنیکیوں ۴: ۱۱؛ ۲تھسلنیکیوں ۳: ۱۰-۱۲؛
اعمال ۲۰: ۳۴-۳۵

نوکری

اَے نوکرو! جو جِسم کے رُو سے تمہارے مالِک ہیں۔ سب باتوں میں اُن کے فرمانبردار رہو۔ آدمیوں کو خُوش کرنے والوں کی طرح دِکھاوے کے لِئے نہیں بلکہ صاف دِلی اور خُدا کے خوف سے۔ جو کام کرو۔ جی سے کرو۔ یہ جان کر کہ خُداوند کے لِئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لِئے۔ کیونکہ تُم جانتے ہو کہ خُداوند کی طرف سے اِس کے بدلہ میں تُم کو میراث مِلے گی۔ تُم خُداوند مسیح کی خِدمت کرتے ہو۔

جِتنے نوکر جُوئے کے نیچے ہیں اپنے مالکوں کو کمال عِزّت کے لائِق جانیں تاکہ خُدا کا نام اور تعلیم بدنام نہ ہو۔ اور جِنکے مالِک ایماندار ہیں وہ اُن کو بھائی ہونے کی وجہ سے حقیر نہ جانیں بلکہ اِسلئے زیادہ تر اُن کی خِدمت کریں کہ اُٹھانے والے ایماندار اور عزیز ہیں۔

اَے نوکرو! بڑے خوف سے اپنے مالِکوں کے تابِع رہو۔ نہ صِرف نیکوں اور حلیموں ہی کے بلکہ بدمزاجوں کے بھی۔

نوکروں کو نصیحت کر کہ اپنے مالِکوں کے تابِع رہیں اور سب باتوں میں اُنہیں خُوش رکھیں اور اُن کے حُکم سے کچھ اِنکار نہ کریں۔ چوری چالاکی نہ کریں بلکہ ہر طرح کی دیانتداری اچھی طرح ظاہر کریں تاکہ اُن سے ہر بات میں ہمارے مُنجّی خُدا کی تعلیم کو رونق ہو۔

کُلسیوں ۳: ۲۲-۲۴؛ ۱تمِتھیُس ۶: ۱ و ۲؛ ۱پطرس ۲: ۱۸؛ طِطس ۲: ۹، ۱۰

کام کِس نیّت سے کرنا چاہیئے

خُداوند یسُوع نے کہا جو تھوڑے میں دیانتدار ہے وہ بہت میں بھی دیانتدار ہے۔ اور جو تھوڑے میں بددیانت ہے وہ بہت میں بھی بددیانت ہے۔

اَے نوکرو! جو جِسم کے رُو سے تُمہارے مالِک ہیں اپنی صاف دِلی سے اُن کے ایسے فرمانبردار رہو۔ جیسے مسیح کے۔ اور آدمیوں کو خُوش کرنے والوں کی طرح دِکھاوے کیلئے خِدمت نہ کرو بلکہ مسیح کے بندوں کی طرح دِل سے خُدا کی مرضی پُوری کرو۔ اور اِس خِدمت کو آدمیوں کی نہیں بلکہ خُداوند کی جان کر جی سے کرو۔

اَے خُدا تُو بصیر ہے۔

کلام یا کام جو کُچھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسُوع کے نام سے کرو۔

لُوقا ۱۶: ۱۰؛ اِفسیوں ۶: ۵-۷؛ پَیدائش ۱۶: ۱۳؛ کُلسیوں ۳: ۱۷

مزید مُطالِعہ کے لِئے:- پَیدائش ۲۹: ۱-۶؛ ۴۱: ۳۸-۴۱؛ ۲سلاطین ۵: ۱-۴، ۱۳
زبُور ۹۰: ۱۷؛ امثال ۶: ۶-۱۱؛ ۲۴: ۳۰-۳۴؛ واعظ ۹: ۱۰؛ ۱۰: ۱۸؛ ۱۲: ۱۴؛ اعمال ۱۸: ۳- اِفسیوں ۸: ۲۴-

مالِک

اَے مالِکو! اپنے نوکروں کے ساتھ یہ جان کر عدل و انصاف کرو کہ آسمان پر تُمہارا بھی ایک مالِک ہے۔ اَے مالِکو! تُم بھی دھمکیاں چھوڑ کر اُن کے ساتھ ایسا ہی سُلوک کرو۔ کیونکہ تُم

جانتے ہو کہ اُن کا اور تُمہارا دونوں کا مالک آسمان پر ہے اور وُہ کسی کا طرفدار نہیں۔

تُو اپنے غریب اور مُحتاج خادِم پر ظُلم نہ کرنا۔ تُو اُسی دِن اِس سے پہلے کہ آفتاب غرُوب ہو۔ اُس کی مزدُوری اُسے دینا کیونکہ وُہ غریب ہے اور اُس کا دل مزدُوری میں لگا رہتا ہے۔ مَیں عدالت کے لِئے تُمہارے نزدیک آؤنگا۔ اور اُن کے خِلاف جو مزدُوروں کو مزدُوری نہیں دیتے۔ مُستعِد گواہ ہُونگا ربّ الافواج فرماتا ہے۔

اُس پر افسوس جو اپنے پڑوسی سے بیگار لیتا ہے اور اُس کی مزدُوری اُسے نہیں دیتا۔

خُداوند یسُوعؔ نے کہا کہ جو تُم میں بڑا ہے وُہ چھوٹے کی مانند اور جو سردار ہے وُہ خِدمت کرنے والے کی مانند بنے۔ مَیں تُمہارے درمیان خِدمت کرنے والے کی مانند ہُوں۔

وَیسا ہی مزاج رکھو جَیسا مسیحؔ یسُوعؔ کا بھی تھا۔ اُس نے اگرچہ خُدا کی صُورت پر تھا۔ خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دِیا اور خادِم کی صُورت اِختیار کی اور اِنسانوں کے مُشابہ ہو گیا۔

کلُسّیوں ۴ : ۱ ؛ اِفسیوں ۶ : ۹ ؛ اِستِثنا ۲۴ : ۱۴ و ۱۵ ؛ ملاکی ۳ : ۵ ؛ یرمیاہ ۲۲ : ۱۳ ؛ لُوقا ۲۲ : ۲۶، ۲۷ ؛ فلپّیوں ۲ : ۵ - ۷

مزید مُطالعہ کے لِئے :۔ متّی ۲۲ : ۱۰ - ۱۲ ؛ مرقس ۱۰ : ۴۲ - ۴۴ ؛ لُوقا ۷ : ۲ - ۱۰ ؛ یُوحنّا ۱۳ : ۱ - ۱۷ ؛ فلیمون ۸ : ۲۲ -

روپے پیسے اور مال

تُم ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وُہ اگرچہ دولتمند تھا مگر تُمہاری خاطر

غریب بن گیا۔ تاکہ تم اُس کی غریبی کے سبب سے دولتمند ہو جاؤ۔ ۲ کُرنتھیوں ۸ : ۹ -

دیانتداری

تُو چوری نہ کرنا۔ تُو اپنے پڑوسی کی کسی چیز کا لالچ نہ کرنا۔

تُو نہ تو کسی کی رُو رعایت کرنا اور نہ رِشوت لینا کیونکہ رِشوت دانشمند کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے۔ جو کُچھ بالکل حق ہے تُو اُسی کی پیروی کرنا۔

تُم اِنصاف اور پیمایش اور وزن اور پیمانہ میں ناراستی نہ کرنا۔ ٹھیک ترازُو ٹھیک باٹ رکھنا مَیں ہی خُداوند تُمہارا خدا ہُوں۔

دغا کے ترازُو سے خُداوند کو نفرت ہے۔ لیکن پُورا باٹ اُس کی خُوشی ہے۔

تُو اپنے ہمسایہ کی حدّ کا نِشان مَت ہٹانا۔

یُوحنّا بپتسمہ دینے والے نے کہا۔ نہ کسی پر ظُلم کرو اور نہ کسی سے ناحق کُچھ لو اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو۔

اگر کوئی آدمی چُرالے تو وُہ بھرے۔ اگر کوئی آدمی اپنے جانور کو چھوڑ دے کہ وُہ دُوسرے کے کھیت کو چر لے تو اپنے کھیت کی اچھّی سے اچھّی پیداوار میں سے اُس کا مُعاوضہ دے۔ اگر چور پکڑا جائے تو اُس کو دُونا بھرنا پڑیگا۔

زکائیؔ نے خُداوند سے کہا۔ اَے خُداوند دیکھ مَیں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہُوں اور اگر کِسی کا کُچھ ناحق لے لیا ہے تو اُس کا چوگُنا ادا کرتا ہُوں۔ یسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ آج اِس گھر میں نجات آئی ہے۔

وُہ جو راست رفتار اور دُرست گُفتار ہے۔ جو ظُلم کے نفع کو حقیر جانتا ہے۔ جو رِشوت

سے دست بردار ہے۔ وُہ بُلندی پر رہیگا۔ اُس کی پناہ گاہ پہاڑ کا قلعہ ہوگا۔ اُس کو روٹی دی جائے گی۔ اُس کا پانی مُقرّر ہوگا۔

خرُوج ۲۰: ۱۵ و ۱۷ ؛ اِستثنا ۱۶: ۱۹ و ۲۰ ؛ احبار ۱۹: ۳۵، ۳۶ ؛ امثال ۱۱: ۱ ؛ اِستثنا ۱۹: ۱۴ - یُوحنا ۳: ۱۴ ؛ خرُوج ۲۲: ۱-۹ ؛ لُوقا ۱۹: ۸، ۹ ؛ یسعیاہ ۳۳: ۱۵ و ۱۶۔

مال و دَولت کے خیال میں نہ رہیں

دینداری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے۔ کیونکہ نہ ہم دُنیا میں کچھ لائے اور نہ کچھ اِس میں سے لے جا سکتے ہیں۔ پس اگر ہمارے پاس کھانے پہننے کو ہے تو اُسی پر قناعت کریں۔ لیکن جو دولتمند ہونا چاہتے ہیں۔ وُہ ایسی آزمایش اور پھندے اور بہُت سی بیہُودہ اور نقُصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا میں غرق کر دیتی ہیں۔ کیونکہ زر کی دوستی ہر قسم کی بُرائی کی جڑ ہے۔ جس کی آرزُو میں بَعض نے اِیمان سے گُمراہ ہو کر اپنے دِلوں کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لیا ہے۔

اِس مَوجُودہ جہان کے دولتمندوں کو حُکم دے کہ مغرُور نہ ہوں اور ناپایدار دولت پر نہیں بلکہ خُدا پر اُمیّد رکھیں۔ جو ہمیں لُطف اُٹھانے کے لئے سب چیزیں افراط سے دیتا ہے۔ اور نیکی کریں اور اچھّے کاموں میں دولت مند بنیں اور سخاوت پر تیّار اور امداد پر مُستعد ہوں۔

خُداوند یسُوعؔ نے کہا کہ دولتمند کا آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونا مُشکل ہے۔ اُس نے یہ بھی کہا۔ اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو۔ جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے۔ اور جہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔ بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو۔ کیونکہ جہاں تیرا مال ہے۔ وہیں

تیرا دِل بھی لگا رہیگا۔ تُم خُدا اور دولت دونوں کی خِدمت نہیں کر سکتے۔

زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تمہُارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو۔ کیونکہ اُس نے خوُد فرمایا ہے کہ مَیں تُجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہُونگا اور کبھی تُجھے نہ چھوڑُونگا۔

---

۱ تیمتھیُس ۶: ۶-۱۰ ؛ ۱۷، ۱۸ ؛ متّی ۱۹: ۲۳ ؛ ۶: ۱۹-۲۴ ؛ عبرانیوں ۱۳: ۵

مستقبل کی فِکر نہیں کرنی چاہیئے

خُداوند یسُوعؔ نے کہا کہ اپنی جان کی فِکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیئیں گے؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے۔ کیونکہ تمہُارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تُم اِن سب چیزوں کے محُتاج ہو بلکہ پہلے تم اُس کی بادشاہی اور اُسکی راستبازی کی تلاش کرو۔ تو یہ سب چیزیں بھی تُم کو مِل جائینگی۔

کیا خُدا نے اِس جہان کے غرِیبوں کو اِیمان میں دولتمند اور اُس بادشاہی کے وارِث ہونے کے لئے برگُزیدہ نہیں کیا جس کا اُس نے اپنے محبّت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے؟

کِسی بات کی فِکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہُاری درخواستیں دُعا اور مِنّت کے وسیلہ سے شُکر گُذاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں اپنی ساری فِکر اُسی پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تمہُاری فِکر ہے۔

داؤدؔ بادشاہ نے کہا مَیں جوان تھا اور اَب بُوڑھا ہُوں توبھی مَیں نے صادِق کو بیکس اور اُس کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا۔ خُداوند میرا چوَپان ہے مُجھے کمی نہ ہوگی۔

متّی ۶: ۲۵-۳۲، ۳۳ ؛ یعقُوب ۲: ۵ ؛ فلپیّوں ۴: ۶ ؛ ۱-پطرس ۵: ۷ ؛ زبوُر ۳۷: ۲۵ ؛ ۲۳: ۱۔

تاکید اور آگاہی

خبردار رہنا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو بھُولکر اُس کے حُکموں کو ماننا چھوڑ دے۔ ایسا نہ ہو کہ جب تُو کھا کر سیر ہو اور خُوشنما گھر بنا کر اُن میں رہنے لگے اور تیرے پاس چاندی اور سونا اور مال بکثرت ہو جاتے۔ تو تیرے دِل میں غرُور سمائے اور تُو خُداوند اپنے خُدا کو بھُول جائے۔ اور تُو اپنے دل میں کہنے لگے کہ میری ہی طاقت اور ہاتھ کے زور سے مُجھ کو یہ دولت نصیب ہُوئی ہے بلکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو یاد رکھنا۔ کیونکہ وہی تُجھ کو دولت حاصِل کرنے کی قوّت دیتا ہے۔

جو اپنے فائدہ کے لیے مسکین پر ظُلم کرتا ہے اور جو مالدار کو دیتا ہے یقیناً مُحتاج ہو جائیگا۔

تُم یہ خُوب جانتے ہو کہ کِسی حرامکار یا ناپاک یا لالچی کی جو بُت پرست کے برابر ہے مسیح اور خُدا کی بادشاہی میں کُچھ میراث نہیں۔

خُداوند یسُوعؔ نے کہا خبردار! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو کیونکہ کسی کی زندگی اُس کے مال کی کثرت پر مَوقُوف نہیں۔ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ کسی دولتمند کی زمین میں بڑی فصل ہُوئی۔ پس وہ اپنے دِل میں سوچ کر کہنے لگا۔ کہ مَیں کیا کرُوں کیونکہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار بھر رکھُوں؟ اُس نے کہا مَیں یُوں کرُونگا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤنگا اور اُن میں اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھُونگا اور اپنی جان سے کہُونگا۔ اَے جان! تیرے پاس بہُت برسوں کے لِئے بہت سامال جمع ہے۔ چَین کر۔ کھا پی۔ خُوش رہ۔ مگر خُدا نے اُس سے کہا۔ اَے نادان! اِسی رات تیری جان تُجھ سے طلب کر

لی جائیگی۔ پس جو کُچھ تُو نے تیّار کیا ہے وہ کس کا ہوگا؟ اَیسا ہی وہ شخص ہے جو اپنے لِئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خُدا کے نزدِیک دولتمند نہیں۔

اِستِثنا ۸ : ۱۱-۱۸؛ اِمثال ۲۲ : ۱۶؛ اِفِسیوں ۵ : ۵؛ لُوقا ۱۲ : ۱۵-۲۱

مزید مُطالعہ کے لیے :- اِستِثنا ۲۵ : ۱۳-۱۶؛ ۲۸ : ۱-۲۴- یشوُع ۷؛ ۱ سلاطین ۲۱؛ ۲ سلاطین ۵ : ۲۰-۲۷؛ ۱۲؛ ۱۵-امثال ۱۵ : ۱۶، ۱۷؛ ۳۰ : ۷-۹ متّی ۱۳ : ۷، ۲۲؛ لُوقا ۶ : ۲۴-۲۵؛ ۱۸ : ۱۸-۳۰؛ یعقُوب ۲ : ۱-۹؛ ۵ : ۱-۶

قرض اور سُود

آپس کی مُحبّت کے سِوا کسی چیز میں کسی کے قرضدار نہ ہو۔ اگر تُو میرے لوگوں میں سے کسی مُحتاج کو جو تیرے پاس رہتا ہو کُچھ قرض دے تو اُس سے سُود نہ لینا۔

اَے خُداوند تیرے خیمہ میں کون رہیگا؟ تیرے کوہِ مُقدّس پر کون سکُونت کریگا؟ وہ جو راستی سے چلتا اور صداقت کا کام کرتا اور دِل سے سچ بولتا ہے۔ وہ جو اپنا روپیہ سُود پر نہیں دیتا اور بے گُناہ کے خِلاف رِشوت نہیں لیتا۔ ایسے کام کرنیوالا کبھی جُنبش نہ کھائیگا۔

شریر قرض لیتا ہے اور ادا نہیں کرتا۔ لیکن صادِق رحم کرتا ہے اور دیتا ہے۔

رُومیوں ۱۳ : ۸؛ خرُوج ۲۲ : ۲۵؛ زبُور ۱۵ : ۱ و ۲ و ۵؛ ۳۷ : ۲۱

مزید مُطالعہ کے لِئے :- اِستِثنا ۲۳ : ۱۹، ۲۰؛ متّی ۵ : ۴۲؛ ۱۸ : ۲۱-۳۵

مُقدّمے

ایماندار مُقدّموں سے باز رہے

تُم میں سے کسی کو یہ جُرأت ہے کہ جب دُوسرے کے ساتھ مُقدّمہ ہو تو فیصلہ کے لئے بے دِینوں کے پاس جائے اور مُقدّسوں کے پاس نہ جائے۔ کیا واقعی تُم میں ایک بھی دانا نہیں مِلتا۔ جو اپنے بھائیوں کا فیصلہ کر سکے۔ بلکہ بھائی بھائیوں میں مقدّمہ ہوتا ہے اور وہ بھی بے دِینوں کے آگے۔ لیکن دراصل تُم میں بڑا نقص یہ ہے کہ آپس میں مُقدّمہ بازی کرتے ہو۔ ظُلم اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے؛ اپنا نُقصان کیوں نہیں قبُول کرتے؛

خُداوند یسُوعؔ نے کہا۔ اگر تیرا بھائی تیرا گُناہ کرے تو جا اور خلوت میں بات چیت کرکے اُسے سمجھا۔ اگر وہ تیری سُنے تو تُو نے اپنے بھائی کو پا لیا۔ اور اگر نہ سُنے تو ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جا تاکہ ہر ایک بات دو تین گواہوں کی زبان سے ثابت ہو جائے۔ اگر وہ اُن کی سُننے سے بھی اِنکار کرے تو کلیسیا سے کہہ اور اگر کلیسیا کی سُننے سے بھی اِنکار کرے تو تُو اُسے غیر قوم والے کے برابر جان۔

اُس نے یہ بھی کہا خبردار رہو! اگر تیرا بھائی گُناہ کرے تو اُسے ملامت کر۔ اگر توبہ کرے تو اُسے مُعاف کر۔ اور اگر وہ ایک دن میں سات دفعہ تیرا گُناہ کرے اور ساتوں دفعہ تیرے پاس پھر آکر کہے کہ توبہ کرتا ہُوں تو اُسے مُعاف کر۔

اَے بھائیو! اگر کوئی آدمی کسی قصُور میں پکڑا بھی جائے تو تُم جو رُوحانی ہو اُس کو حلم مزاجی سے بحال کرو۔ اور اپنا بھی خیال رکھ۔ کہیں تُو بھی آزمائش میں نہ پڑ جائے۔

خُداوند یسُوعؔ نے کہا۔ جب تُم دُعا کرو تو کہو ہمارے گُناہ مُعاف کر کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو مُعاف کرتے ہیں۔

اِکرنتھیوں ۶: ۱-۷؛ متی ۱۸: ۱۵-۱۷؛ لُوقا ۱۷: ۳، ۴؛ گلتیوں ۶: ۱؛ لُوقا ۱۱: ۲، ۴۔

مُقدّمہ اور فیصلہ میں ہمارا رویّہ

خُداوند یسُوعؔ نے کہا اگر کوئی تجھ پر نالش کرکے تیرا کُرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی اُسے لے لینے دے۔

تُو اپنے پڑوسی کے خِلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔

تُم فیصلہ میں ناراستی نہ کرنا۔ نہ تو تُو غریب کی رعایت کرنا اور نہ بڑے آدمی کا لحاظ۔ بلکہ راستی کے ساتھ اپنے ہمسایہ کا اِنصاف کرنا۔ تُمہارے فیصلہ میں کسی کی رُو رعایت نہ ہو۔ جیسے بڑے آدمی کی بات سُنو گے ویسے ہی چھوٹے کی سُننا اور کسی آدمی کا مُنہ دیکھ کر ڈر نہ جانا۔ کیونکہ یہ عدالت خُدا کی ہے۔

متی ۵: ۴۰؛ خرُوج ۲۰: ۱۶؛ احبار ۱۹: ۱۵؛ اِستثنا ۱: ۱۷

مزید مطالعہ کے لئے:۔ احبار ۱۹: ۱۸؛ ۲ تواریخ ۱۹: ۴-۱۱؛ یسعیاہ ۱۰: ۱ و ۲؛ متی ۶: ۱۴ و ۱۵

رُومیوں ۱۲: ۱۹؛ ۱۳: ۱-۷

دُشمن

اُنہوں نے یسُوعؔ کو مصلُوب کیا اور اُس نے کہا اَے باپ! اِن کو مُعاف کر کیونکہ یہ

جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔

خُداوند یسُوعؔ نے کہا کہ اپنے دُشمنوں سے محبّت رکھو۔ جو تُم سے عداوت رکھیں اُن کا بھلا کرو۔ جو تُم پر لعنت کریں۔ اُن کے لِئے برکت چاہو۔ جو تُمہاری تحقیر کریں۔ اُن کے لِئے دُعا کرو۔ جو تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔

بدی کے عِوض کسی سے بدی نہ کرو۔ جہاں تک ہو سکے تُم اپنی طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ میل مِلاپ رکھّو۔ اَے عزِیزو! اپنا اِنتقام نہ لو۔ بلکہ غضب کو موقع دو۔ کیونکہ یہ لِکھا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے اِنتقام لینا میرا کام ہے۔ بدلہ مَیں ہی دُونگا۔ بلکہ اگر تیرا دُشمن بھُوکا ہو تو اُس کو کھانا کِھلا۔ اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پلا۔ بدی سے مغلُوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذریعہ سے بدی پر غالِب آؤ۔

جب تیرا دُشمن گر پڑے تو خُوشی نہ کرنا اور جب وہ پچھاڑ کھائے تو دِلشاد نہ ہونا۔ یُوں نہ کہہ مَیں اُس سے وَیسا ہی کرُونگا۔ جَیسا اُس نے مجُھ سے کِیا۔ مَیں اُس آدمی سے اُس کے کام کے مُطابق سلُوک کرُونگا۔

اگر تیرے دُشمن کا بیل یا گدھا تجُھے بھٹکتا ہُوا مِلے۔ تو تُو ضرُور اُسے اُس کے پاس پھیر کر لے آنا۔ اگر تُو اپنے دُشمن کے گدھے کو بوجھ کے نِیچے دبا ہُوا دیکھے اور اُس کی مدد کرنے کو جی بھی نہ چاہتا ہو تو بھی ضرُور اُسے مدد دینا۔

خُداوند یسُوعؔ نے کہا مُبارک ہیں وہ جو صُلح کراتے ہیں۔ کیونکہ وُہ خُدا کے بیٹے کہلائینگے۔ مسِیح بھی تُمہارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تمُہیں ایک نمُونہ دے گیا ہے تاکہ اُس کے نقشِ قدم پر چلو۔ نہ وہ گالیاں کھا کر گالی دیتا تھا اور نہ دُکھ پا کر کسی کو دھمکاتا تھا۔ بلکہ اپنے آپکو سچّے

اِنصاف کرنے والے کے سُپرد کرتا تھا۔

لُوقا ۲۳ : ۳۳ ، ۳۴ ز ۶ : ۲۷ ، ۲۹ ز رومیوں ۱۲ : ۱۷ - ۲۱ ز اِمثال ۲۴ : ۱۷-۲۹ ز خرُوج ۲۳ : ۴ ، ۵ ز متّی ۵ : ۹ ز ۱ پطرس ۲ : ۲۱ - ۲۳

مزید مُطالعہ کے لِئے :- پیدایش ۳۷ : ۱۸ - ۲۸ اور ۴۵ : ۱ - ۸ ۱ سموئیل ۲۸ اور ۲۶ - متّی ۵ : ۲۳ ، ۲۴ ز اعمال ۷ : ۵۴ - ۶۰ ۱ کرنتھیوں ۱۳ ز اِفسیوں ۴ : ۲۶ ، ۲۷ ز ۴ : ۳۱ ، ۳۲ و ۵ : ۱ و ۲ ز کُلسّیوں ۳ : ۸ و ۱۲ - ۱۵ - یعقوب ۳ : ۱۳ - ۴ : ۳ ز ۱ پطرس ۳ : ۸ ، ۹

راستبازی کے سبب سے ستایا جانا

ہمارا نمُونہ

خُداوند یسُوعؔ نے کہا نوکر اپنے مالِک سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر اُنہوں نے مجُھے ستایا تو تمُہیں بھی ستائینگے۔

وہ ظُلم کر کے اور فتویٰ لگا کر اُسے لے گئے۔ حالانکہ اُس نے کِسی طرح کا ظلم نہ کِیا اور اُس کے مُنہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔ اُنہوں نے یسُوعؔ کو مصلُوب کِیا اور اُس نے کہا اَے باپ! اِن کو مُعاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔

یُوحنّا ۱۵ : ۲۰ ز یسعیاہ ۵۳ : ۷ - ۹ ز لُوقا ۲۳ : ۳۳ ، ۳۴

ستائے جاتے وقت ہمارا رویّہ

خُداوند یسُوعؔ نے اپنے شاگِردوں سے کہا۔ وہ میرے نام کے سبب سے تمُہیں

پکڑیں گے۔ اور ستائیں گے۔ اور قیدخانوں میں ڈلوائیں گے۔ یہ تُمہارا گواہی دینے کا موقع ہوگا۔ پس اپنے دِل میں ٹھان رکھّو کہ ہم پہلے سے فِکر نہ کریں گے۔ کہ کیا جواب دیں۔ کیونکہ مَیں تمہیں ایسی زبان اور حِکمت دُونگا کہ تمہارے کسی مُخالِف کو سامنا کرنے یا خِلاف کہنے کا مقدُور نہ ہوگا۔ کیونکہ بولنے والے تُم نہیں بلکہ تمہارے باپ کا رُوح ہے۔ جو تُم میں بولتا ہے۔ جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور رُوح کو قتل نہیں کرسکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو رُوح اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کرسکتا ہے۔

جو تمہیں ستاتے ہیں اُن کے واسطے برکت چاہو۔ برکت چاہو۔ لعنت نہ کرو۔

لُوقا ۲۱: ۱۲-۱۵ اور متی ۱۰: ۲۰، ۲۸ ؛ رُومیوں ۱۲: ۱۴

ستائے جانے میں خوشی

خُداوند یسُوع نے کہا مُبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب سے ستائے گئے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔ جب میرے سبب سے لوگ تم کو لعن طعن کریں گے اور ستائیں گے۔ اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہیں گے۔ تو تم مُبارک ہوگے۔ خُوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے۔ اِسلئے کہ لوگوں نے اُن نبیّوں کو بھی جو تُم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا۔ میرے نام کے باعِث سے سب لوگ تم سے عداوت رکھیں گے مگر جو آخر تک برداشت کریگا وہی نجات پائیگا۔

مسیح کی خاطِر تُم پر یہ فضل ہُوا کہ نہ فقط اُس پر اِیمان لاؤ بلکہ اُسکی خاطِر دُکھ بھی سہو۔ مسیح کے دُکھوں میں جُوں جُوں شریک ہو خُوشی کرو تا کہ اُس کے جلال کے ظہُور کیوقت

بھی نہایت خُوش و خُرّم ہو۔ اگر مسیح کے نام کے سبب سے تمہیں ملامت کی جاتی ہے تو تم مُبارک ہو کیونکہ جلال کا رُوح یعنی خُدا کا رُوح تم پر سایہ کرتا ہے۔ تُم میں سے کوئی شخص بدکار یا اَوروں کے کام میں دست انداز ہوکر دُکھ نہ پائے۔ لیکن اگر مسیحی ہونے کے باعِث کوئی شخص دُکھ پائے تو شرمائے نہیں بلکہ اِس نام کے سبب سے خُدا کی تمجید کرے۔

پولُس رسُول نے لکھّا اُس (خُداوند) نے مُجھ سے کہا ہے کہ میرا فضل تیرے لِئے کافی ہے کیونکہ میری قُدرت کمزوری میں پُوری ہوتی ہے۔ پس مَیں بڑی خُوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کرُونگا تاکہ مسیح کی قُدرت مُجھ پر چھائی رہے اِسلئے مَیں مسیح کی خاطِر کمزوری میں۔ بے عزّتی میں۔ احتیاج میں۔ ستائے جانے میں۔ تنگی میں خُوش ہُوں۔ کیونکہ جب مَیں کمزور ہوتا ہُوں۔ اُسی وقت زور آور ہوتا ہُوں۔

خُداوند یسُوع نے کہا کہ تم دُنیا میں مُصیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطِر جمع رکھّو مَیں دُنیا پر غالِب آیا ہُوں۔

متّی ۵ : ۱۰ - ۱۲ اور ۱۰ : ۲۲ ؛ فلپیّوں ۱ : ۲۹ ؛ ۱ پطرس ۴ : ۱۳ - ۱۶ ؛ ۲ کرنتھیوں ۱۲ : ۹ ، ۱۰ ؛ یُوحنا ۱۶ : ۳۳ -

مزید مُطالِعہ کے لِئے :- متّی ۱۰ : ۱۶ - ۳۳ ؛ لُوقا ۲۱ : ۱۲ - ۱۹ ؛ اعمال ۴ : ۱ - ۳۱ ؛ ۵ : ۴۰ - ۴۲ ؛ ۷ : ۵۴ - ۶۰ ؛ ۸ : ۳ ؛ ۱۲ : ۱ - ۴ ؛ ۱۴ : ۲۲ ؛ ۱۶ : ۱۹ - ۳۴ ؛ ۲ تیمتھیُس ۳ : ۱۰ - ۱۲ ؛ عبرانیوں ۱۰ : ۳۲ - ۳۶ ؛ ۱۱ : ۳۵ - ۴۰ ؛ ۱ پطرس ۲ : ۲۰ - ۲۴ ؛ ۳ : ۱۴ - ۱۸

بُت پرستی

تُو اپنے لِئے کوئی تراشی ہُوئی مُورت نہ بنانا۔ تُو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُنکی

عبادت کرنا۔

تو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔ ہم کو یہ خیال کرنا مُناسب نہیں کہ ذات الٰہی اُس سونے یا روپے یا پتّھر کی مانند ہے جو آدمی کے ہُنر اور اِیجاد سے گھڑے گئے ہوں۔

ہم زندہ خُدا کا مَقدِس ہیں۔ چُنانچہ خُدا نے فرمایا ہے۔ کہ مَیں اُن میں بسوں گا اور اُن میں چلُوں پھرُوں گا اور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا۔ اور وہ میری اُمّت ہونگے۔ اِس واسطے اُن میں سے نکل کر الگ ہو اور ناپاک چیز کو نہ چھُوؤ۔ تو مَیں تُم کو قبُول کرُونگا۔ اور تمُہارا باپ ہُوں گا۔ اور تُم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے۔

ہم جانتے ہیں کہ بُت دُنیا میں کوئی چیز نہیں اور سِوا ایک کے اور کوئی خُدا نہیں۔

قوموں کے بُت چاندی اور سونا ہیں۔ یعنی آدمی کی دستکاری۔ اُن کے مُنہ ہَیں پر وُہ بولتے نہیں۔ آنکھیں ہیں پر وُہ دیکھتے نہیں۔ اُن کے کان ہیں پر وہ سُنتے نہیں۔ اور اُن کے مُنہ میں سانس نہیں۔ اَن کے بنانے والے اُن ہی کی مانند ہو جائینگے۔ بلکہ وہ سب جو اُن پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

جو قُربانی غیر قوَمیں کرتی ہیں۔ شیاطین کے لِئے قُربانی کرتی ہیں۔ نہ کہ خُدا کے لِئے۔

جادُوگروں اور بُت پرستوں اور سب جھُوٹوں کا حِصّہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہوگا۔

خروج ۲۰ : ۴ و ۵ ؛ متی ۴ : ۱۰ ؛ اعمال ۱۷ : ۲۹ ؛ ۲ کرِنتھیوں ۶ : ۱۶ - ۱۸ ؛ ۱ کرِنتھیوں ۸ : ۴ ؛ زبُور ۱۳۵ : ۱۵-۱۸۔ ۱ کرُنتھیوں ۱۰ : ۲۰ مُکاشفہ ۲۱ : ۸

مزید مُطالِعہ کے لِئے :۔ خرُوج ۳۲ ۔ قضُاۃ ۲ : ۱۱-۲۳ ؛ ۱ سموئیل ۵ : ۱-۵۔ ۱ سلاطین ۱۲ : ۲۶-۳۰ ؛ ۱۸ ؛ ۲ سلاطین ۱۷ : ۵-۲۳ ؛ یسعیاہ ۲ : ۱۷-۲۰ ؛ ۴۰ : ۱۸-۲۳ ؛ ۴۶ : ۵-۷ ؛ دانی ایل ۳ ، ۶ - اعمال ۱۹ : ۲۳-۴۱ ؛ مُکاشفہ ۲۲ : ۱۴ ، ۱۵

جادُوگری اَور فالگیری

جو جنّات کے یار ہیں اور جو جادُوگر ہیں تُم اُن کے پاس نہ جانا نہ اُن کے طالِب ہونا کہ وہ تُم کو نجس بنا دیں۔ مَیں خُداوند تمُہارا خُدا ہُوں۔ جو شخص جنّات کے یاروں اور جادُوگروں کے پاس جائے مَیں اُس کا مُخالِف ہُونگا اور اُسے اُس کی قوم میں سے کاٹ ڈالُوں گا۔

تُجھ میں ہرگز کوئی اَیسا نہ ہو جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں چلوائے یا فالگیر یا شگُون نکالنے والا یا افسُون گر یا جادُوگر یا منتری یا جنّات کا آشنا یا رمّال یا ساحِر ہو۔ کیونکہ وُہ سب جو اَیسے کام کرتے ہَیں۔ خُداوند کے نزدیک مکرُوہ ہیں۔ جب وہ تُم سے کہیں تُم جنّات کے یاروں اور افسُونگروں کی تلاش کرو۔ تو کیا لوگوں کو مُناسِب نہیں کہ اپنے خُدا کے طالِب ہوں ؟

اُنہوں نے فالگیری اور جادُوگری سے کام لیا۔ اِسلئے خُداوند بہُت ناراض ہُوا۔ اور اپنی نظر سے اُن کو دُور کر دیا۔

غَیب بینوں نے بطالت دیکھی اور جھُوٹے خواب بیان کِئے ہَیں۔ اُن کی تسلّی بے حقیقت ہے۔

تمُہارے غیب دان تُم کو گُمراہ نہ کریں اور اپنے خواب بینوں کو جو تمُہارے ہی کہنے سے خواب دیکھتے ہیں نہ مانو۔ کیونکہ وہ میرا نام لیکر تُم سے جھُوٹی نُبوّت کرتے ہیں۔ مَیں نے اُن کو نہیں بھیجا خُداوند فرماتا ہے۔

احبار ۱۹ : ۳۱ اور ۲۰ : ۶ ؛ اِستثنا ۱۸ : ۱۰-۱۲ ؛ یسعیاہ ۸ : ۱۹ ؛ ۲ سلاطین ۱۷ : ۱۷ ؛ ۱۸

ذ زکریاہ ۱۰ : ۲ یرمیاہ ۲۹ : ۸ ر ۹

مزید مُطالعہ کے لِئے :- اسموئیل ۲۸ : ۳ - ۲۵ ز ا تواریخ ۱۰ : ۱۳ و ۱۴ ؤ ۲ تواریخ ۳۳ : ۱ - ۱۳ ذ اعمال ۸ : ۹ - ۲۴ ذ ۱۳ : ۴ - ۱۲ ذ ۱۶ : ۱۶ - ۱۸ ذ ۱۹ : ۸ - ۲۰ گلتیوں ۲ : ۱۵ ذ مکاشفہ ۲۲ : ۱۴، ۱۵

دُکھ اور بیماری

دُکھ برداشت کرنے کے فائدے

باوجود بیٹا ہونے کے اُس نے دُکھ اُٹھا اُٹھا کر فرمانبرداری سیکھی - اور کامل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لِئے ابدی نجات کا باعِث ہُوا۔

ہم خُدا کے فرزند ہیں - اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں - یعنی خُدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُس کیساتھ جلال بھی پائیں۔

اگر ہم دُکھ سہیں گے تو اُس کے ساتھ بادشاہی بھی کریں گے۔

اَب خُدا جو ہر طرح کے فضل کا چشمہ ہے جِس نے تُم کو مسیح میں اپنے ابدی جلال کیلئے بُلایا تمہارے تھوڑی مُدت تک دُکھ اُٹھانے کے بعد آپ ہی تُمہیں کامل اور قائم اور مضبُوط کرے گا۔

عبرانیوں ۵ : ۸ - ۹ ؛ رومیوں ۸ : ۱۶ - ۱۷ ؛ ۲ - تیمتھیس ۲ : ۱۲ ؛

خُدا شِفا بخشتا ہے

خُدا نے کہا تُم خُداوند اپنے خُدا کی عِبادت کرنا تب وہ تیری روٹی اور پانی پر برکت

دیگا - اور مَیں تیرے بیچ سے بیماری کو دُور کرُونگا۔

یسُوعؔ نے مفلُوج سے کہا بیٹا تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے - اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔ اگر تُم میں کوئی مُصیبت زدہ ہو تو دُعا کرے - اگر خُوش ہو تو حمد کے گیت گائے - اگر تُم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بُزرگوں کو بُلائے اور وہ خُدا کے نام سے اُس کو تیل مل کر اُس کیلئے دُعا کریں - جو دُعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعِث بیمار بچ جائیگا - اور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کریگا - اور اگر اُس نے گُناہ کئے ہوں - تو اُن کی بھی مُعافی ہو جائے گی۔

خرُوج ۲۳ : ۲۵ ذ مرقس ۲ : ۵ ، ۱۱ ذ یعقوُب ۵ : ۱۳ - ۱۵

دُکھ چند روزہ ہے

خُداوند یسُوعؔ نے کہا۔ تُمہارا غم ہی خُوشی بن جائیگا - اور تُمہاری خُوشی کوئی تُم سے چھین نہ لے گا۔

یسُوعؔ مسیح کا مُکاشفہ جو اُس نے اپنے بندہ یُوحنّا پر ظاہر کیا - پھر مَیں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا - پھر مَیں نے تخت میں سے کِسی کو بُلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ دیکھ خُدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے - اور وہ اُن کے ساتھ سکُونت کریگا - اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسُو پونچھ دیگا اِس کے بعد نہ موت رہیگی اور نہ ماتم رہیگا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد - پہلی چیزیں جاتی رہیں

کیونکہ ہماری دَم بھر کی ہلکی سی مُصیبت ہمارے لِئے از حد بھاری اور اَبدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے جس حال میں کہ ہم دیکھی ہُوئی چیزوں پر نہیں - بلکہ اَن دیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہُوئی چیزیں چند روزہ ہیں - مگر اَندیکھی چیزیں اَبدی ہیں ۔

اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مُقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔

یُوحنّا ۱۶: ۲۰، ۲۲ ؛ مکاشفہ ۱: ۱ اور ۲۱: ۱-۴ ؛ ۲ کرنتھیوں ۴: ۱۷ و ۱۸ - رومیوں ۸: ۱۸

مُصیبت میں حوصلہ افزائی

خدا ہماری پناہ اور قُوت ہے۔ مُصیبت میں مُستعِد مددگار۔

(ہم) مُصیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ مُصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہے۔ ہم کو معلُوم ہے کہ سب چیزیں مِل کر خدا سے محبّت رکھنے والوں کے لِئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔

خُداوند ہی اُن کا بچانے والا ہُوا۔ اُن کی تمام مُصیبتوں میں وہ مُصیبت زدہ ہُوا۔ اور اُسکے حضُور کے فرِشتہ نے اُن کو بچایا۔ اُس نے اپنی اُلفت اور رحمت سے اُن کا فِدیہ دِیا۔ اُس نے اُن کو اُٹھایا اور قدیم سے ہمیشہ اُن کو لِئے پھرا۔ خُداوند جس نے تجھ کو پیدا کیا یُوں فرماتا ہے کہ جب تُو سَیلاب میں سے گُذریگا۔ تو مَیں تیرے ساتھ ہُونگا۔ اور جب تُو ندیوں کو عبُور کریگا۔ تو وُہ تجھے نہ ڈُبائینگی۔ جب تُو آگ پر چلیگا تو تجھے آنچ نہ لگے گی۔ اور شُعلہ تجھے نہ جلائیگا۔

پَولُس رسُول نے کہا مَیں اپنے خُداوند مسیح یسُوع کی پہچان کی بڑی خُوبی کے سبب سے سب چیزوں کو نُقصان سمجھتا ہُوں۔ جس کی خاطِر مَیں نے سب چیزوں کا نُقصان اُٹھایا۔ اور اُن کو کُوڑا سمجھتا ہُوں۔ تاکہ مسیح کو حاصِل کرُوں۔ اور اُس میں پایا جاؤں۔

حمد ہو (اُسکی) جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلّی کا خُدا ہے۔ وہ ہماری سب مُصیبتوں میں ہم کو تسلّی دیتا ہے۔ تاکہ ہم اُس تسلّی کے سبب سے جو خُدا ہمیں بخشتا ہے اُن کو بھی تسلّی دے سکیں۔

جو کسی طرح کی مُصیبت میں ہیں۔ کیونکہ جِس طرح مسیح کے دُکھ ہم کو زیادہ پہنچتے ہیں۔ اُسی طرح ہماری تسلّی بھی مسیح کے وسیلہ سے زیادہ ہوتی ہے۔

جیسے تیرے دِن ویسی ہی تیری قُوّت ہو۔ ابدی خُدا تیری سکُونت گاہ ہے، اور نیچے دائمی بازُو ہیں۔

زبُور ۴۶: ۱ ؛ رومیوں ۵: ۳ ؛ ۸: ۲۸ ؛ یسعیاہ ۶۳: ۷-۹ ؛ ۴۳: ۱، ۲ ؛ فلپّیوں ۳: ۸-۹ ؛ ۲ کرنتھیوں ۱: ۳-۵ ؛ اِستثناہ ۳۳: ۲۵، ۲۷

مزید مُطالعہ کے لِئے: - ۲ سلاطین ۵: ۱-۱۹ ؛ زبُور ۹۱ ؛ ۱۰۳: ۱-۴ ؛ ۱۴۲ ؛ اِمثال ۳: ۱۱، ۱۲ ؛ یسعیاہ ۳۸ ؛ اعمال ۳: ۱-۱۰ ؛ ۲ کرنتھیوں ۱۲: ۷-۱۰ ؛ فلپّیوں ۳: ۸ ؛ مرقس ۲: ۳-۱۲ اور مسیح کے بہت سے معجزات

مَوت

خُدا کی مرضی پُوری ہو

مُردوں میں سے جی اُٹھنے والے مسیح نے کہا۔ خوف نہ کر۔ مَیں اوّل اور آخر اور زندہ ہُوں۔ مَیں مرگیا تھا اور دیکھ ابدُالآباد زندہ رہُونگا۔ اور مَوت کی کُنجیاں میرے پاس ہیں۔

خُداوند نے دِیا اور خُداوند نے لے لیا۔ خُداوند کا نام مُبارک ہو۔

مکاشفہ ۱: ۱۷، ۱۸ ؛ ایّوب ۱: ۲۱

مَوت پر مسیح کی فتح

ہم اُس کو دیکھتے ہیں یعنی یسُوع کو کہ موت کا دُکھ سہنے کے سبب سے جلال اور عزّت

کا تاج اُسے پہنایا گیا ہے تاکہ خدا کے فضل سے وہ ہر ایک آدمی کے لِئے مَوت کا مزہ چکھے۔ ہمارے مُنجی مسیح یسُوعؔ نے مَوت کو نیست اور زِندگی اور بقا کو اُس خوشخبری کے وسیلہ سے روشن کر دیا۔

فی الواقع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور جو سو گئے ہیں اُن میں پہلا پھل ہُوا۔ اور جیسے آدمؔ میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زِندہ کِئے جائیں گے۔

عبرانیوں ۲: ۹ ؛ ۲ تیمتھیس ۱: ۱۰ ؛ ۱ کرنتھیوں ۱۵: ۲۰، ۲۲

مسیح کے وسیلہ سے مَوت پر ہماری فتح

یسُوعؔ نے کہا۔ قیامت اور زندگی تو مَیں ہُوں۔ جو مُجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زِندہ رہیگا۔ اور جو کوئی زِندہ ہے اور مُجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا۔

مَوت فتح کا لُقمہ ہو گئی۔ اَے مَوت تیری فتح کہاں رہی؟ اَے مَوت تیرا ڈنک کہاں رہا؟ مَوت کا ڈنک گُناہ ہے۔ مگر خُدا کا شکر ہے جو ہمارے خداوند یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائیگا تو ہم کو خُدا کی طرف سے آسمان پر ایک اَیسی عمارت ملیگی جو ہاتھ کا بنا ہُوا گھر نہیں بلکہ اَبدی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں۔ خُداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔ غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جُدا ہو کر خداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظُور ہے۔

جو سوتے ہیں اُن کی بابت اوروں کی مانند جو نااُمید ہیں غم نہ کرو۔ کیونکہ جب ہمیں یہ

یقین ہے کہ یسُوعؔ مرگیا۔ اور جی اُٹھا تو اُسی طرح خُدا اُن کو بھی جو سو گئے ہیں۔ یسُوعؔ کے وسیلہ سے اُسی کے ساتھ لے آئیگا۔ کیونکہ خُداوند خُود آسمان سے للکار اور مُقرب فرِشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئیگا۔ اور پہلے تو وہ جو مسیح میں مُوئے جی اُٹھیں گے اور پھر ہم جو زِندہ باقی ہونگے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے۔ تاکہ ہَوا میں خُداوند کا اِستقبال کریں اور اِس طرح ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے۔ پس تُم اِن باتوں سے ایک دُوسرے کو تسلّی دِیا کرو۔

خُدا کی جو محبّت ہمارے خُداوند مسیح یسُوعؔ میں ہے اُس سے ہم کو نہ مَوت جُدا کر سکے گی نہ زِندگی۔ اگر ہم جیتے ہیں تو خُداوند کے واسطے جیتے ہیں اور اگر مرتے ہیں تو خُداوند کے واسطے مرتے ہیں۔ پس ہم جیئیں یا مریں خداوند ہی کے ہیں۔

سب چیزیں تُمہاری ہیں۔ خواہ زِندگی خواہ مَوت۔ خواہ حال کی چیزیں خواہ اِستقبال کی سب تُمہاری ہیں اور تُم مسیح کے ہو اور مسیح خُدا کا ہے۔

بلکہ خواہ مَوت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گُذر ہو۔ مَیں کسی بلا سے نہیں ڈرُونگا۔ کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔

یُوحنّا ۱۱: ۲۵، ۲۶ ؛ ۱ کرِنتھیوں ۱۵: ۵۴ - ۵۷ ؛ ۲ کرِنتھیوں ۵: ۱، ۶، ۸ ؛ ۱ تھسلنیکیوں ۴: ۱۳-۱۸ ؛ رومیوں ۸: ۳۸، ۳۹ ؛ ۱۴: ۸ ؛ ۱ کرِنتھیوں ۳: ۲۱ - ۲۲ ؛ زبُور ۲۳: ۴

مزید مُطالعہ کے لِئے :- ۲ سموئیل ۱۲: ۱۴-۲۳ ؛ ایُوب ۱: ۱۸-۲۲ ؛ یُوحنّا ۸: ۵۱ ؛ ۱۱: ۱-۴۴ ؛ اعمال ۷: ۵۴-۶۰-

جِس طرح تمہارا بُلانے والا پاک ہے اُسی طرح تُم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک بنو۔

۱پطرس ۱:۱۵

جو اپنا چال چلن دُرست رکھتا ہے۔ اُس کو مَیں خُدا کی نجات دِکھاؤنگا۔

زبُور ۵۰:۲۳